



AECUD3.1

Reg. No.

--	--	--	--	--	--

III Semester B.Com. Degree Examination, February/March - 2024

URDU

Prose , Poetry &amp; Non-Detail

Paper : III

(NEP AECC Fresher Scheme (F+R) 2022-23 &amp; Onwards)

Time : 2½ Hours

Max. Marks : 60

- ہدایات : (۱) تمام سوالات کے جوابات لازمی ہیں۔  
 (۲) ہر سوال کے نشانات سوال کے بائیں جانب درج کئے گئے ہیں۔

(10×1=10)

I. صحیح جواب کی نشاندہی کیجئے۔

- (1) گویا وہ \_\_\_\_\_ کسی نے میری پیٹھ پر مارے ہیں۔  
 (ہنٹر۔ ڈنڈا۔ لاٹھی)
- (2) وہی ہمارا ذلیل \_\_\_\_\_ ہے۔  
 (آدمی۔ پڑوسی۔ محلہ والا)
- (3) جب دیکھو \_\_\_\_\_ کے جنے ثبوت میں ٹوٹے گھڑے کا منہ لیے چلے آتے ہیں۔  
 (حرام۔ ماں۔ باپ)
- (4) \_\_\_\_\_ گانے کے رسیا ہیں اور فن کے اُستاد۔  
 (جگر صاحب۔ شاہد احمد دہلوی۔ نذیر احمد دہلوی)
- (5) نظم چاند اور تارے کے نظم نگار \_\_\_\_\_ ہیں۔  
 (علامہ اقبال۔ فیض احمد فیض۔ مولانا حالی)

P.T.O.



- (6) راہب ڈرامہ کا کردار ہے۔ (صحیح/غلط)
- (7) کیفی اعظمی نے نظم ”سانپ“ لکھی ہے۔ (صحیح/غلط)
- (8) نظم ”صبح آزادی کے شاعر فیض احمد فیض ہیں۔ (صحیح/غلط)
- (9) رشید حسن خان کو ماہر لسانیات کے طور پر پہچانا جاتا ہے۔ (صحیح/غلط)
- (10) ڈراما ”ضحاک“ کو پروفیسر محمد حسن نے لکھا ہے۔ (صحیح/غلط)

(2×10=20)

.II کسی دو سوالوں کے تفصیلی جواب لکھئے۔

- (1) شاہد احمد دہلوی کے شخصی خوبیوں کو اجاگر کیجئے۔
- (2) سیرت حالی کے چند اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالئے۔
- (3) افسانہ ”ندی“ کا جائزہ لیجئے۔

(3×2=6)

.III متن کے حوالے سے کسی تین جملوں کی وضاحت کیجئے۔

- (1) ”میرا کوئی ملک نہیں“ میرا کوئی شہنشاہ نہیں“
- (2) ”ساقی نے جتنے ادیبوں کو پیدا کیا اور ابھارا کسی دوسرے اُردو رسالے کو یہ فخر حاصل نہیں ہے“
- (3) ”اللہ تعالیٰ نے موسیقی و شراب کو حرام کیا ہے“
- (4) ”ہماری اس سوکھی ندی میں کسی صورت باڑھ کا سامان پیدا کر“
- (5) ”اچھا ہوا اندھیرا ہو گیا ورنہ اس کے آگے ایک حرف نہ پڑھا جاتا“



(3)

AECUD3.1

(1×8=8)

IV. کسی ایک نظم کا خلاصہ لکھئے۔

(1) شیشے کا آدمی

(2) سرائے فانی

(3) صبح آزادی

(3×2=6)

V. کسی تین اشعار کی تشریح کیجئے۔

(1) یہ مسائل تصوف، یہ ترا بیان غالب

تجھے ہم ولی سمجھتے، جو نہ بادہ خوار ہوتا

(2) قناعت نہ کر عالم رنگ و بو پر

چمن اور بھی، آشیاں اور بھی ہیں

(3) شیرینی نسیم ہے سوز و گداز میر

حسرت ترے سخن پہ ہے لطف سخن تمام

(4) نہ اب مسکرانے کو جی چاہتا ہے

نہ آنسو بہانے کو جی چاہتا ہے

(5) مہربانی کو محبت نہیں کہتے اے دوست

آہ! اب مجھ سے تری رنجش بیجا بھی نہیں

P.T.O.



(4)

AECUD3.1

(2×5=10)

.VI کسی دو سوالوں کے جواب لکھئے۔

- (1) ضحاک تکلیف و شدت غم کے باوجود اپنے رفقاء کو کیوں ڈانٹ رہا تھا؟
  - (2) دوسرے سین میں راہب اور وزیر و دیگر امراء کس راز کو راز رکھنے کی قسم کھارے تھے اور کیوں؟
  - (3) تیسرے سین میں ضحاک اور نوشابہ میں کیا گفتگو ہوئی؟ بتائیے۔
-